وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۴۴

مؤلف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۸)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

اے لوگو! مجھے ایک نامعقول بات کا سامنا ہے۔ کیا اندھا بھی صحیح اور دیکھنے والے کو دیت ادا کرے گا؟ حالانکہ وہ دونوں اکٹھے گرے تھے ان دونوں کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی؟ حضرت وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں لوگوں کی یہ رائے تھی کہ ایک بینا آدمی نابینا کو لے کر جارہا تھا کہ وہ دونوں کنویں میں گر گئے تھے اور یہ اندھا اس پر گر گیا تھا یا تو اس نے اسے ماردیا تھا یا اسے زخمی کردیا تھا تو اس اندھے کو ضامن بنایا گیا تھا۔

(۱۸۰) الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَيَقْتُلُهُمَا

اس آدمی کا بیان جس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پایا پس اس نے اسے قتل کردیا

(۲۸۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ : ابْنُ خَيْبَرِيٍّ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهَا ، أَوْ قَتَلَهُمَا ، فَرُفِعَ إِلَى مُعَاوِيَةَ ، فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ فِي ذَلِكَ ، فَكَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى : أَنْ سَلْ عَلِيًّا عَنْ ذَلِكَ ، فَسَأَلَ أَبُو مُوسَى عَلِيًّا ؟ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بِأَرْضِنَا ، عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِتُخْبِرَنِي ، فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : أَنَا أَبُو حَسَنٍ ، إِنْ لَمْ يَجِءْ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ، فَلْيَدْفَعُوهُ بِرُمَّتِهِ. (عبدالرزاق ۱۷۹۱۵)

(۲۸۴۵۸) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: شام کے باشندوں میں سے ایک شخص جس کا نام ابن خیبری تھا اس نے اپنی بیوی کے پاس ایک آدمی کو پایا تو اس نے بیوی کو یا ان دونوں کو قتل کردیا یہ معاملہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ پر اس بارے میں فیصلہ کرنا مشکل ہوگیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ اس کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھیں۔ پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک یہ معاملہ ہماری زمین میں پیش نہیں آیا میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ضرور مجھے اس بارے میں بتلاؤ۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتلادیا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چار گواہ نہ لائے تو تم اس کو مکمل طور پر حوالہ کردو۔

(۲۸۴۵۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَلَمَةَ ، قَالَ : رُفِعَ إِلَى مُصْعَبٍ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ ، فَأَبْطَلَ دَمَهُ.

(۲۸۴۵۹) حضرت مسلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب رحمہ اللہ کے سامنے ایک ایسے آدمی کو پیش کیا گیا جس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پایا تھا تو اس نے اسے قتل کردیا آپ رحمہ اللہ نے اس کا خون رائیگاں قرار دیا۔

(۲۸۴۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَجُلاَنِ أَخَوَانِ مِنَ الأَنْصَارِ ، يُقَالُ لأَحَدِهِمَا أَشْعَثُ ، فَغَزَا فِي جَيْشٍ مِنْ جُيُوشِ الْمُسْلِمِينَ ، قَالَ : فَقَالَتِ امْرَأَةُ أَخِيهِ لأَخِيهِ : هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةِ أَخِيكَ

مَعَهَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهَا ؟ فَصَعِدَ فَأَشْرَفَ عَلَيْهِ وَهُوَ مَعَهَا عَلَى فِرَاشِهَا ، وَهِيَ تَنْتِفُ لَهُ دَجَاجَةً ، وَهُوَ يَقُولُ :

وَأَشْعَثُ غَرَّهُ الإِسْلاَمُ مِنِّي خَلَوْتُ بِعُرْسِهِ لَيْلَ التَّمَامِ

أَبِيتُ عَلَى حَشَايَاهَا وَيُمْسِي عَلَى دَهْمَاءَ لاَحِقَةِ الْحِزَامِ

كَأَنَّ مَوَاضِعَ الرَّبَلاَتِ مِنْهَا فِئَامٌ قَدْ جُمِعْنَ إِلَى فِئَامِ

قَالَ : فَوَثَبَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ حَتَّى قَتَلَهُ ، ثُمَّ أَلْقَاهُ فَأَصْبَحَ قَتِيلاً بِالْمَدِينَةِ ، فَقَالَ عُمَرُ : أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلاً كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذَا عِلْمٌ إِلاَّ قَامَ بِهِ ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ بِالْقِصَّةِ ، فَقَالَ : سَحِقَ وَبَعُدَ.

(۲۸۴۶۰) حضرت ابو عاصم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی ؒ نے ارشاد فرمایا: دو انصاری آدمی آپس میں بھائی تھے ان میں سے ایک کا نام اشعث تھا وہ مسلمانوں کے لشکروں میں سے کسی لشکر میں جہاد کرنے گیا۔ تو اس کے بھائی کی بیوی اس کے بھائی کو کہنے لگی: تمہارے بھائی کی بیوی کے ساتھ کوئی آدمی ہے کیا تم اس کا کچھ کر سکتے ہو؟ پس پیچھے رہنے والا آدمی چھت پر چڑھا اور اس نے اپنے بھائی کے گھر میں جھانکا تو اس نے ایک آدمی کو اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ بستر پر دیکھا اور وہ عورت اس کے لیے مرغی کی کھال اتار رہی تھی اور وہ شخص یہ شعر پڑھ رہا تھا۔ ترجمہ: ''اشعث کو اسلام نے میرے بارے میں دھوکہ دیا۔ میں نے اس کی دلہن کے ساتھ رات گزاری۔ میں اس کی بیوی کے ساتھ لیٹ کر رات گزار رہا تھا جبکہ وہ موت کی مصیبت میں شام کر رہا تھا۔ اس کی بیوی کے جسم کا گوشت ایسے ہے جیسے پالکی کے گدے ایک دوسرے کے اوپر ڈالے گئے ہوں۔''

یہ سن کر وہ بھائی اس پر کود پڑا اور اس نے تلوار سے وار کر کے قتل کر دیا پھر اس کو پھینک دیا اس مقتول نے مدینہ میں صبح کی تو حضرت عمر ؓ نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں اس آدمی کو جس کے پاس اس کے بارے میں کچھ علم ہو مگر یہ کہ وہ کھڑا ہو جائے وہ شخص کھڑا اور اس نے واقعہ کی آپ ؓ کو خبر دی اس پر آپ ؓ نے فرمایا: یہ شخص برباد اور ہلاک ہو گیا۔

(۲۸۴۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الرَّجُلُ يَجِدُ عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَيَقْتُلُهُ ، أَيُهْدَرُ دَمُهُ ؟ قَالَ : مَا مِنْ أَمْرٍ إِلاَّ بِالْبَيِّنَةِ ، قُلْتُ : إِنْ شَهِدَ عَلَيْهِ أَنَّهُ زَانِي فِي أَهْلِي ، قَالَ : وَإِنْ شَهِدَ ، لاَ أَمْرَ إِلاَّ بِالْبَيِّنَةِ ، لاَ أَمْرَ إِلاَّ فِي بَيِّنَةٍ.

(۲۸۴۶۱) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا اس آدمی کے متعلق جو اپنی بیوی کے ہمراہ کسی آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا اس کا خون رائیگاں جائے گا؟ آپ ؒ نے فرمایا: کوئی معاملہ نہیں ہوگا مگر گواہی کے ساتھ میں نے عرض کی اگر اس شخص کے خلاف گواہی دے دی گئی کہ اس نے میرے گھر میں زنا کیا آپ ؒ نے فرمایا: اگرچہ گواہی دے کوئی حکم نہیں ہوگا مگر گواہی کے ساتھ کوئی حکم نہیں ہوگا مگر گواہی کے ساتھ۔

(۲۸۴٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ ، قَتَلْتُمُوهُ ؟ ، أَوْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ ؟

لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَتَاهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَسَكَتَ عَنْهُ ، فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ ، فَجَاءَ الرَّجُلُ بَعْدُ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ ، فَلاَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا ، وَقَالَ : عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا ، فَجَائَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا.

(مسلم ۱۰۔ ابو داؤد ۲۲۴۷)

(۲۸۴۶۲) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نے ارشاد فرمایا: اس درمیان کہ ایک رات ہم مسجد میں تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا اور کہنے لگا؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ہمراہ کسی مرد کو پائے اور اسے قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دو گے یا وہ اس پر تہمت لگائے تو تم اسے کوڑے مارو گے؟ میں ضرور یہ معاملہ نبی کریم ﷺ کے سامنے ذکر کروں گا۔ پس نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو اس شخص نے آپ ﷺ کے سامنے یہ بات ذکر کی تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے اتنے میں لعان کی آیت نازل ہوئی نبی کریم ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور اس پر یہ آیات تلاوت فرمائیں پس اس کے بعد وہ شخص آیا اور اس نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کرنے کا فیصلہ فرمایا اور آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ یہ عورت کالا سکڑا ہوا بچہ لائے پس وہ عورت کالا سکڑا ہوا بچہ ہی لائی۔

(٢٨٤٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ وَرَّادٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ يَقُولُ : لَوْ وَجَدْتُ مَعَهَا رَجُلاً لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ ، قَالَ : فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ ؟ فَوَاللَّهِ لأَنَا أَغْيَرُ مِنْ سَعْدٍ ، وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي ، وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللهِ حَرَّمَ اللَّهُ الْفَوَاحِشَ ، مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ.

(۲۸۴۶۳) حضرت مغیرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ حضرت سعد بن عبادہ ؓ یوں فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاؤں تو میں اسے تلوار کی دھار سے ضرب لگاؤں گا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو؟ پس اللہ کی قسم! میں سعد سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ رب العزت مجھ سے زیادہ غیرت مند ہیں اور اسی وجہ سے اللہ نے بری باتوں کو حرام کیا جن کا تعلق ظاہر سے ہو یا باطن سے ہو۔

(٢٨٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ هَانِءِ بْنِ حِزَامٍ ، زَادَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ : عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ هَانِءِ بْنِ حِزَامٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهَا ، فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ ، فَكَتَبَ فِيهِ عُمَرُ كِتَابَيْنِ : كِتَابٌ فِي الْعَلاَنِيَةِ : يُقْتَلُ ، وَكِتَابٌ فِي السِّرِّ : تُؤْخَذُ الدِّيَةُ.

(۲۸۴۶۴) حضرت مالک بن انس ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ھانء بن حزام ؒ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پایا تو اس نے اسے قتل کر دیا اس بارے میں حضرت عمر ؓ کو خط لکھا گیا تو حضرت عمر ؓ نے اس بارے میں دو خط لکھے: ایک اعلانیہ خط کہ اس آدمی کو قتل کر دیا جائے اور ایک پوشیدہ خط کہ اس سے دیت لی جائے۔